سوال

(72)وقت نماز جمعہ کا نزدیک اہل حدیث کے کب تک رہتا ہے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وقت نماز جمعہ کا نزدیک اہل حدیث کے کب تک رہتا ہے اور جمعہ کی نماز میں خطبہ کس قدر اور نماز کس قدر چاہیے، اور ایک شخص نے بارہ بجے سے خطبہ شروع کیا اور دو بجے ختم کیا اور کل بارہ منٹ نماز و دعا میں ختم کیا۔ یہ موافق سنت کے ہوا یا خلافِ سنت ہے ؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وقت نماز جمعہ بعینہٖ وقت ظہر ہے پس جب تک ظہر کا وقت باقی رہتا ہے اسی وقت تک جمعہ کا بھی وقت باقی رہتا ہے۔ چنانچہ فتح القدیر میں ہے : (ا) ان مالکا يقول ببقاء وقتها الى الغروب قال ويجاب بان شرعية الجمعة مقام الظهر على خلاف القياس لانه سقوط اربع بركعتين فتراعى الخصوصيات التى ورد الشرع بها اھ اور امام شوکانی در ریہیہ میں فرماتے ہیں : دوقتها پس ثابت ہوا کہ سوائے سایہ اصلی کے ایک مثل تک نماز جمعہ کا وقت رہتا ہے اور نماز جمعہ کا لمبا کرنا اور خطبہ کا مختصر ہونا، حدیث مرفوع صحیح سے ثابت ہے، مسلم شریف میں عمار بن یاسر سے مروی ہے : ان طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فاطيلوا الصلوة واقصروا الخطبة الحديث پس ثابت ہوا کہ صورت مذکورہ فی السوال بالکل مخالف حدیث و مناقض سنت سنیہ ہے۔ فالحذر الحذر (فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ٦٠٩)

ا : امام مالک کہتے ہیں جمعہ کا وقت غروب آفتاب تک ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جمعہ کو خلافِ قیاس ظہر کے قائم مقام رکھا گیا ہے۔ کیوں کہ اس کی دو رکعتوں سے ظہر کی چار رکعتیں ساقط ہوئی ہیں۔ تو انہی خصوصیات کی رعایت کی جائے گی جو شریعت نے مقرر کی ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 155